اس تاثر کو دُور کیا جاسکے کہ مسلمانوں میں رفاہی کام کی وہ اہمیت نہیں ہے جو دوسرے مذاہب اور آزاد خیال لوگوں میں ہے۔ سیرت کے اس پہلو پر ایسی تحریر آنے سے یہ تاثر دُور ہوگا اور رفاہی کام کرنے والے حق الیقین سے کام کریں گے۔

مولانا امیرالدین مہر دعوتی و تبلیغی حلقوں میں جانی پہچانی علمی شخصیت ہیں۔ انھوں نے اُردو اور سندھی میں ۴۰ کے قریب کتابیں اور کتابچے مرتب کیے اور ترجمے کیے ہیں۔ ان کے منجملہ تالیفات و تصنیفات میں قرآن مجید کا سندھی ترجمہ، تفہیم القرآن اور تلخیص تفہیم القرآن کا سندھی ترجمہ نمایاں ہیں۔ (شہزاد چنا)

ناموسِ رسالتؐ کے سات شہید، رائے محمد کمال، ناشر: جہانگیر بک ڈپو، اُردو بازار، لاہور۔ فون: ۷۲۲۰۷۸۹۔ صفحات: ۴۴۸۔ قیمت: ۲۵۰ روپے۔

ایک مسلمان کے لیے حبِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم، ایک جذبہ، روح اور خوشبو کی مانند ہے، جسے قانون اور علمِ سماجیات کے پیمانوں پر تولا اور پرکھا نہیں جاسکتا۔ اس جذبے کی لذت و حلاوت کا ذائقہ وہی وجود چکھ سکتا ہے، جس کا نام خود خالقِ کائنات سے مسلم رکھا ہے۔

۲۰ویں صدی کے پہلے چار عشرے جہاں سیاسی و سماجی ہنگامہ خیزی کے لیے برعظیم کی تاریخ کا ایک اہم دور تصور کیے جاتے ہیں، وہیں ناموسِ رسالتؐ کے باب میں یہ زمانہ روشنی کا ایک مینار بن کر سامنے آتا ہے۔ ہندو آریہ سماجیوں نے جب بھی رسولِؐ خدا کی شانِ اقدس میں پے در پے گستاخانہ جسارتیں کیں، مسلمان نوجوانوں نے پروانہ وار آگے بڑھ بڑھ کر اپنے ایمان اور جان کی گواہی پیش کی۔ یہ کتاب انھی جان نثاروں کے احوال پر مشتمل ہے۔ مثال کے طور پر عبدالرشید شہید [۱۴ نومبر ۱۹۲۷ء]، علم دین شہید [۳۱ اکتوبر ۱۹۲۹ء]، عبدالقیوم شہید [۱۹ مارچ ۱۹۳۵ء]، محمد صدیق شہید [۹ مارچ ۱۹۳۵ء]، مرید حسین شہید [۲۴ ستمبر ۱۹۳۷ء]، میاں محمد شہید [۱۲ اپریل ۱۹۳۸ء]۔ کے نام لیے جاسکتے ہیں۔ ان کے احوال و واقعات کا مطالعہ کیا جائے تو شہادت کی یہ زندہ علامتیں، روشنیاں بکھیرتے ہوئے ایمان کی دنیا سیراب کرتی ہیں۔

مصنف نے محنت، محبت، سلجھاؤ اور متوازن اسلوب کے ساتھ ملّی تاریخ کے ان روشن نقوش